كتاب الاذان

حديث: 577-615



اذان نماز کی _____ ہے۔

اذان کی ابتدا ____ میں ہوئی۔

نبی ﷺ نے حضرت _____ کی رائے پر عمل کرتے ہوئے حضرت ____ کو اذان دینے کا حکم دیا۔

اذان _____ ہو کر اور ____ آواز سے دینی چاہیے۔

اذان نماز کی _____ ہے۔

یاد دہانی

اذان کی ابتدا _____ میں ہوئی۔

مدینہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت _____ کی رائے پر عمل کرتے ہوئے حضرت _____ کو اذان دینے کا حکم دیا۔

عمرؓ

بلالؓ

اذان _____ ہو کر اور _____ آواز سے دینی چاہیے۔

کھڑے

بلند

موذن کی فضیلت: ہر سننے والی چیز (انسان، جن، جانور) _____کے دن گواہی دے گی۔

سحری کی اذان حضرت _____ ، جبکہ فجر کی اذان حضرت _____ دیا کرتے تھے۔

_____ اذان سن کر بھاگ جاتا ہے اور اذان ختم ہونے پر واپس آ کر وسوسے ڈالتا ہے۔

موذن کی فضیلت: ہر سننے والی چیز (انسان، جن، جانور)
قیامت _____ کے دن گواہی دے گی۔

سحری کی اذان حضرت بلالؓ _____ ، جبکہ فجر کی اذان حضرت
عبداللہ ابن ام مکتومؓ _____ دیا کرتے تھے۔

شیطان _____ اذان سن کر بھاگ جاتا ہے اور اذان ختم ہونے پر واپس آ کر وسوسے ڈالتا ہے۔

باب بَدْءُ الأذان

وَقَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: {وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلاَةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَ

باب بَدْءُ الأذان

وَقَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: {وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلاَةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا

وَلَعِبًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَ يَعْقِلُونَ}

باب بَدْءُ الأذان

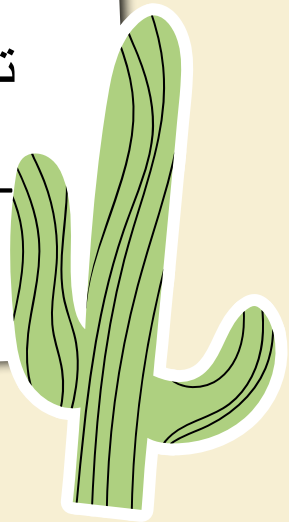
حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الوَارِثِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الحَذَّاءُ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ ذَكَرُوا [redacted] وَ [redacted]، فَذَكَرُوا اليَهُودَ وَالنَّصَارَى، فَأُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ [redacted] أَنْ [redacted]

باب بَدْءُ الأذان

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ ذَكَرُوا النَّارَ وَ النَّاقُوسَ، فَذَكَرُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى، فَأُمِرَ بِلاَلٌ أَنْ يَشْفَعَ الأَذَانَ وَأَنْ يُوتِرَ الإِقَامَةَ.

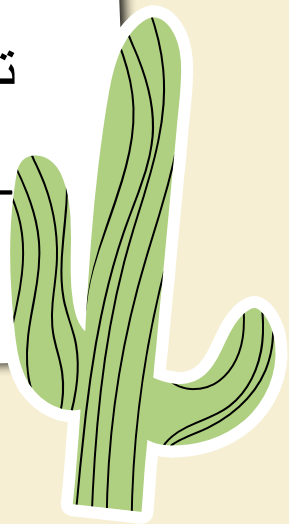
اذان کے کلمات -------- مرتبہ کہے جائیں گے۔

تکبیر میں «قد قامت الصلوۃ» کے علاوہ دیگر کلمات ---------- مرتبہ کہے جائیں گے



اذان کے کلمات ------دو دو-- مرتبہ کہے جائیں گے۔

تکبیر میں «قد قامت الصلوۃ» کے علاوہ دیگر کلمات
ایک ایک
---------- مرتبہ کہے جائیں گے





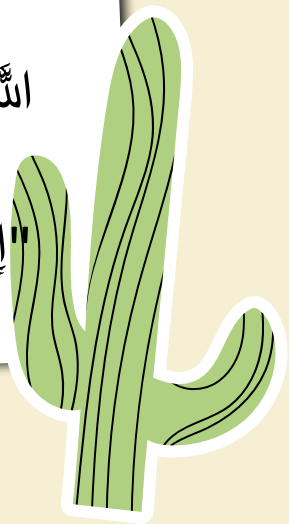
اذان کا جواب دینے کا مسنون طریقہ

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ	اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ	اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ	أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ	أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ	اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

باب مَا يَقُولُ إِذَا سَمِعَ الْمُنَادِي

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ

"إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا ------ ما يَقُولُ ---------".



باب مَا يَقُولُ إِذَا سَمِعَ الْمُنَادِي

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ

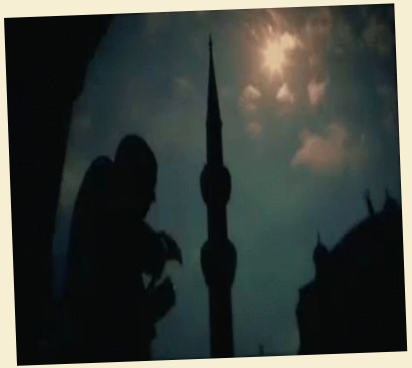
"إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا ------ مِثْلَ ما يَقُولُ ---------- الْمُؤَذِّنُ".

باب الدُّعَاءِ عِنْدَ النِّدَاءِ

" اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلاَةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ، حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ ".



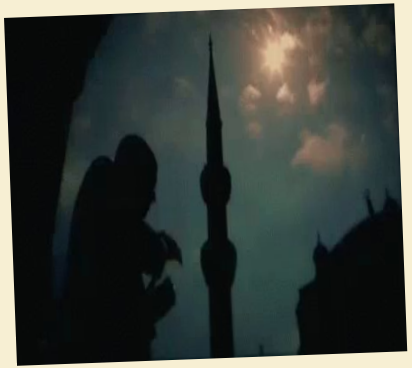
باب الاِسْتِهَامِ فِي الأذان



وَيُذْكَرُ أَنَّ أَقْوَامًا اخْتَلَفُوا فِي الأَذَانِ

--------- بَيْنَهُمْ سَعْدٌ.

باب الاِسْتِهَامِ فِي الأذان



وَيُذْكَرُ أَنَّ أُقْوَامًا اخْتَلَفُوا فِي الأَذَانِ

فَأُقْرِعَ ------- بَيْنَهُمْ سَعْدٌ.

باب الاِسْتِهَامِ فِي الأذان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ "لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي ----- وَ ---------- ، ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلاَّ أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لاَسْتَهَمُوا، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لاَسْتَبَقُوا إِلَيْهِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي ---------- لأَتَوْهُمَا وَلَوْ -----".

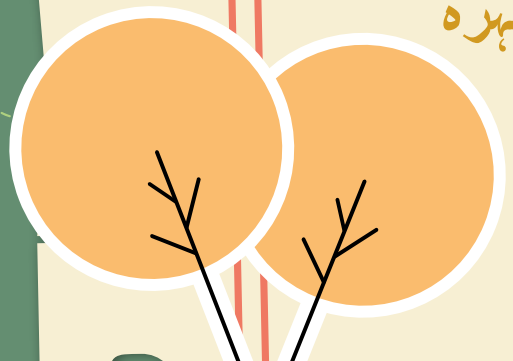
باب الاِسْتِهَامِ فِي الأذان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ "لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَ الصَّفِّ الأَوَّلِ، ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلاَّ أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لاَسْتَهَمُوا، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لاَسْتَبَقُوا إِلَيْهِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي العَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا".

- اذان شعار اللہ میں سے ہے، اس کی تعظیم دل کے تقویٰ کی علامت ہے۔

- اذان دیتے ہوئے باوضو ہونا فرض ہے۔

- اذان دیتے وقت موذن کا کانوں میں انگلیاں ڈالنا اور چہرہ دائیں بائیں کرنا سنت ہے، لازم نہیں۔



- اذان شعار اللہ میں سے ہے، اس کی تعظیم دل کے تقویٰ کی علامت ہے۔ ✅
- اذان دیتے ہوئے باوضو ہونا فرض ہے۔ ❌
- اذان دیتے وقت موذن کا کانوں میں انگلیاں ڈالنا اور چہرہ دائیں بائیں کرنا سنت ہے، لازم نہیں۔ ✅

- اذان کے دوران بات چیت اور گپ شپ کی جا سکتی ہے۔
- اذان یا اقامت کے دوران ضرورتاً کلام، ہنسی یا ردعمل جائز ہے بشرطیکہ اذان کی حرمت برقرار رہے۔
- اذان اور اقامت کے درمیان اتنا وقفہ ہونا چاہیے کہ لوگ سنتیں یا نفل نماز ادا کر سکیں۔



- اذان کے دوران بات چیت اور گپ شپ کی جا سکتی ہے۔ ❌
- اذان یا اقامت کے دوران ضرورتاً کلام، ہنسی یا ردعمل جائز ہے بشرطیکہ اذان کی حرمت برقرار رہے۔ ✅
- اذان اور اقامت کے درمیان اتنا وقفہ ہونا چاہیے کہ لوگ سنتیں یا نفل نماز ادا کر سکیں۔ ✅

ابن ام مکتوم ایک ــــــــــآدمی تھے۔ وہ اس وقت

تک اذان نہیں دیتے تھےیہاں تک کہ ان سے کہا جاتا

کہ ــــــ ہو گئ ، ــــــ ہو گئ ۔

ابن ام مکتوم ایک ـــــــــآدمی تھے۔ وہ اس وقت

تک اذان نہیں دیتے تھےیہاں تک کہ ان سے کہا جاتا

کہ ـــــــ ہو گئ ، ـــــــ ہو گئ ۔

نابینہ

صبح

صبح

باب الأذان بَعْدَ الْفَجْر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ : أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ الْمُؤَذِّنُ لِلصُّبْحِ

وَبَدَا الصُّبْحُ صَلَّى ـــــــــــــــــــــ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ.

باب الأذان بَعْدَ الْفَجْر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ : أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ الْمُؤَذِّنُ لِلصُّبْحِ

وَبَدَا الصُّبْحُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ---------- قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ.

باب الأذان قبل الفجر

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلال کی اذان [redacted] دے کیونکہ وہ رات رہے سے اذان دیتے ہیں۔ تاکہ جو لوگ عبادت کے لیے جاگے ہیں وہ آرام کرنے کے لیے لوٹ جائیں اور جو ابھی سوئے ہوئے ہیں وہ ہوشیار [redacted] ہو گئی اور آپ نے اپنی انگلیوں کے اشارے سے (طلوع صبح کی کیفیت) بتائی۔ انگلیوں کو اوپر کی طرف اٹھایا اور پھر آہستہ سے انہیں نیچے لائے اور پھر فرمایا کہ اس طرح (فجر ہوتی ہے)۔

باب الأذان قبل الفجر

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلال کی اذان تمہیں سحری کھانے سے نہ روک دے کیونکہ وہ رات رہے سے اذان دیتے ہیں۔ تاکہ جو لوگ عبادت کے لیے جاگے ہیں وہ آرام کرنے کے لیے لوٹ جائیں اور جو ابھی سوئے ہوئے ہیں وہ ہوشیار ہو جائیں۔ کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ فجر یا صبح صادق ہو گئی اور آپ نے اپنی انگلیوں کے اشارے سے (طلوع صبح کی کیفیت) بتائی۔ انگلیوں کو اوپر کی طرف اٹھایا اور پھر آہستہ سے انہیں نیچے لائے اور پھر فرمایا کہ اس طرح (فجر ہوتی ہے)۔

باب كَمْ بَيْنَ الأذان وَالإِقامَةِ وَمَنْ يَنْتَظِرُ الإِقامَة

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ " بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ ـــــــ ـ ثَلاَثًا ـ ـــــــــــ".

باب كَمْ بَيْنَ الأذان وَالإِقامَةِ وَمَنْ يَنْتَظِرُ الإِقامَة

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ " بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ ـــــــ صَلاَةٌ ـ ثَلاَثًا ـ ـــــــــــ لِمَنْ شَاءَ".

باب الأذان لِلْمُسَافِرِ إذا كَانُوا جَمَاعَةً، وَالإِقَامَةِ، وَكَذلِكَ بعَرَفَةَ وَجَمْعٍ

وَقَوْلِ الْمُؤَذِّنِ الصَّلاَةُ ـــــــــــــ . فِي اللَّيْلَةِ ـــــــــ أوِ

ـــــــــــ

باب الأذان لِلْمُسَافِرِ إذا كَانُوا جَمَاعَةً، وَالإِقَامَةِ، وَكَذلِكَ بِعَرَفَةَ وَجَمْعٍ

وَقَوْل المُؤَذِّن الصَّلاَةُ فِي الرِّحَال . فِي اللَّيْلَةِ البَارِدَةِ أو المَطِيرَةِ

بَاب الأَذَانِ لِلْمُسَافِرِ إِذَا كَانُوا جَمَاعَةً، وَالإِقَامَةِ، وَكَذَلِكَ بِعَرَفَةَ وَجَمْعٍ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْمُهَاجِرِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ زَيْدِ

بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم

فِي سَفَرٍ فَأَرَادَ الْمُؤَذِّنُ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ لَهُ "——---". ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ

فَقَالَ لَهُ " ——---". ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ. فَقَالَ لَهُ " ——---".

حَتَّى سَاوَى الظِّلُّ التُّلُولَ فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم

{——-----------------------------}

باب الأذان لِلْمُسَافِرِ إِذَا كَانُوا جَمَاعَةً، وَالإِقَامَةِ، وَكَذَلِكَ بِعَرَفَةَ وَجَمْعٍ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْمُهَاجِرِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فِي سَفَرٍ فَأَرَادَ الْمُؤَذِّنُ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ لَهُ "أَبْرِدْ". ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ لَهُ "أَبْرِدْ". ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ. فَقَالَ لَهُ "أَبْرِدْ".

حَتَّى سَاوَى الظِّلُّ التُّلُولَ فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم

{إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ}

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم ---- میں نکلو

تو (نماز کے وقت راستے میں) --------- پھر ---------- ،

پھر جو شخص تم میں ---------- ہو نماز پڑھائے ۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم ----سفر---- میں نکلو

تو (نماز کے وقت راستے میں) ----اذان دینا---- پھر ----اقامت کہنا---- ،

پھر جو شخص تم میں ----عمر میں بڑا---- ہو نماز پڑھائے ۔

باب هَلْ يَتَتَبَّعُ الْمُؤَذِّنُ فَاهُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا، وَهَلْ يَلْتَفِتُ فِي الأَذَانِ

بغیر وضو اذان دینے میں کوئی حرج نہیں۔

اذان میں وضو ثابت اور مسنون نہیں ہے۔

باب هَلْ يَتَتَبَّعُ الْمُؤَذِّنُ فَاهُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا، وَهَلْ يَلْتَفِتُ فِي الأَذَانِ

بغیر وضو اذان دینے میں کوئی حرج نہیں۔ ✅

اذان میں وضو ثابت اور مسنون نہیں ہے۔ ❌

باب لاَ يَسْعَى إِلَى الصَّلاَةِ، وَلْيَأْتِ بالسَّكِينَةِ وَالْوَقار

عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " إِذَا سَمِعْتُمُ الإِقَامَةَ فَامْشُوا

إِلَى الصَّلاَةِ، وَعَلَيْكُمْ ----------

وَلاَ------، فَمَا ---------- وَمَا ----------".

باب لاَ يَسْعَى إِلَى الصَّلاَةِ، وَلْيَأْتِ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَار

عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " إِذَا سَمِعْتُمُ الإِقَامَةَ فَامْشُوا إِلَى الصَّلاَةِ، وَعَلَيْكُمْ ـــــــــــــــــــــــ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ وَلاَ ـــــــــــــ تُسْرِعُوا، فَمَا ـــــــــــــــــــــ أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا ـــــــــــــــــــــ فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا".

باب لاَ يَسْعَى إِلَى الصَّلاَةِ مُسْتَعْجِلاً، وَلْيَقُمْ بالسَّكِينَةِ وَالْوَقار

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ تَقُومُوا حَتَّى ـــــــــ وَعَلَيْكُمْ ـــــــــــ"

باب لاَ يَسْعَى إِلَى الصَّلاَةِ مُسْتَعْجِلاً، وَلْيَقُمْ بالسَّكِينَةِ وَالْوَقار

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ تَقُومُوا حَتَّى ــــــــ وَعَلَيْكُمْ ــــــــ"

تَرَوْنِي بِالسَّكِينَةِ

نماز کے لیے اقامت ہو جانے کے بعد رسول اللہ ﷺ کو یاد آیا کہ آپ جنابت کی حالت میں ہیں، اس لیے آپ ﷺ غسل کے لیے مسجد سے تشریف لے گئے۔

رسول اللہ ﷺ نے غسل کے لیے جانے سے پہلے لوگوں کو نماز شروع کرنے کا حکم دیا۔

نماز کی اقامت ہو چکی تھی، اس لیے رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے کونے میں کھڑے ایک شخص سے سرگوشی میں بات کر نے سے انکار کر دیا۔

نماز کے لیے اقامت ہو جانے کے بعد رسول اللہ ﷺ کو یاد آیا کہ آپ جنابت کی حالت میں ہیں، اس لیے آپ ﷺ غسل کے لیے مسجد سے تشریف لے گئے۔ ✅

رسول اللہ ﷺ نے غسل کے لیے جانے سے پہلے لوگوں کو نماز شروع کرنے کا حکم دیا۔ ❌

نماز کی اقامت ہو چکی تھی، اس لیے رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے کونے میں کھڑے ایک شخص سے سرگوشی میں بات کر نے سے انکار کر دیا۔ ❌

كتاب الاذان

حديث: 616-660



اگر والدہ محترمہ از راہ شفقت اپنے بیٹے کو عشاء کی نماز باجماعت پڑھنے سے منع کرے تو بیٹے کو والدہ کی بات نہیں ٹالنی چاہیے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نماز باجماعت میں حاضر نہیں ہوتے۔ میں ارادہ کرتا ہوں کہ انہیں ان کے گھروں سمیت جلا دوں ۔

اگر والدہ محترمہ از راہ شفقت اپنے بیٹے کو عشاء کی نماز باجماعت پڑھنے سے منع کرے تو بیٹے کو والدہ کی بات نہیں ٹالنی چاہیے۔ ❌

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نماز باجماعت میں حاضر نہیں ہوتے۔ میں ارادہ کرتا ہوں کہ انہیں ان کے گھروں سمیت جلا دوں ۔ ✅

فَضْلِ صَلاَةِ الْجَمَاعَةِ

وَكَانَ ــــــــ إِذَا فَاتَتْهُ الْجَمَاعَةُ ذَهَبَ إِلَى مَسْجِدٍ آخَرَ.

أَنَسٌ
الأَسْوَدُ
اللَّيْثُ

فَضْلِ صَلاَةِ الْجَمَاعَةِ

وَكَانَ ــــــــــ الأَسْوَدُ ــــــــــ إِذَا فَاتَتْهُ الْجَمَاعَةُ ذَهَبَ إِلَى مَسْجِدٍ آخَرَ.

أَنَسٌ

الأَسْوَدُ

اللَّيْثُ

فَضْلِ صَلاَةِ الْجَمَاعَةِ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ "صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلاَةَ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً ".

فَضْلِ صَلاَةِ الْجَمَاعَةِ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ "صَلاَةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلاَةَ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً ".

فَضْلِ صَلاَةِ الْجَمَاعَةِ

جب تک نمازی اپنے مصلے پر بیٹھا رہے۔ تب تک
فرشتےاس کے لیے برابر دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ کن الفاظ
میں؟

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ عَافِهِ
اللَّهُمَّ اهْدِهِ، اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُ

فَضْلِ صَلاَةِ الْجَمَاعَةِ

جب تک نمازی اپنے مصلے پر بیٹھا رہے۔ تب تک فرشتےاس کے لیے برابر دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ کن الفاظ میں؟

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ عَافِهِ
اللَّهُمَّ اهْدِهِ، اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُ

باب فضْلِ صَلاَةِ الْفَجْرِ فِي جَمَاعَةٍ

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم

يَقُولُ "تَفْضُلُ صَلاَةُ الْجَمِيعِ صَلاَةَ أَحَدِكُمْ

وَحْدَهُ ـــــــــــــــــــ جُزْءًا، وَتَجْتَمِعُ مَلاَئِكَةٌ

اللَّيْلِ وَمَلاَئِكَةُ النَّهَارِ فِي ـــــــــــــــــــ".

ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ

{إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا} ـــــــــــــــــــ



باب فضْلِ صَلاَةِ الْفَجْرِ فِي جَمَاعَةٍ

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم

يَقُولُ "تَفْضُلُ صَلاَةُ الْجَمِيعِ صَلاَةَ أَحَدِكُمْ

وَحْدَهُ ـــــــــــــــ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا، وَتَجْتَمِعُ مَلاَئِكَةٌ

اللَّيْلِ وَمَلاَئِكَةُ النَّهَارِ فِي ـــــــــــــــ صَلاَةِ الْفَجْرِ".

ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ

{إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا} ـــــــــــــــ سورة الاسراء



نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز میں ثواب کے لحاظ سے سب سے بڑھ کر وہ شخص ہوتا ہے، جو مسجد میں نماز کے لیے [redacted] ئے اور جو شخ [redacted] رہتا ہے اور [redacted] ھتا ہے اس شخص سے [redacted] میں برھ در ہے جو (پہلے ہی) پڑھ کر سو جائے ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز میں ثواب کے لحاظ سے سب سے بڑھ کر وہ شخص ہوتا ہے، جو مسجد میں نماز کے لیے زیادہ سے زیادہ دور سے آئے اور جو شخص نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے اور پھر نماز امام کے ساتھ پڑھتا ہے اس شخص سے اجر میں بڑھ کر ہے جو (پہلے ہی) پڑھ کر سو جائے ۔

باب فَضْلِ التَّهْجِيرِ إِلَى الظُّهْرِ

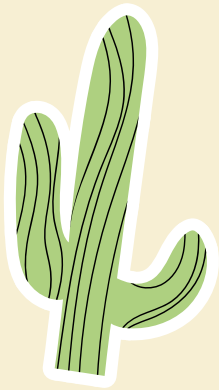
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ شہداء پانچ قسم کے ہوتے ہیں -

باب فَضْلِ التَّهْجِيرِ إِلَى الظُّهْرِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ شہداء پانچ قسم کے ہوتے ہیں -

- طاعون میں مرنے والے
- خدا کے راستے میں (جہاد کرتے ہوئے) شہید ہونے والے
- پیٹ کے عارضے (ہیضے وغیرہ) میں مرنے والے
- جو دیوار وغیرہ یا کسی بھی چیز سے دب کر مر جائے
- ڈوب کر مرنے والے

باب فَضْلِ التَّهْجِيرِ إِلَى الظُّهْرِ



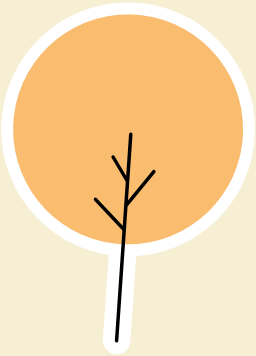
اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ [redacted] کی نماز کے لیے

[redacted] میں کیا ثواب ہے تو اس کے لیے ایک دوسرے

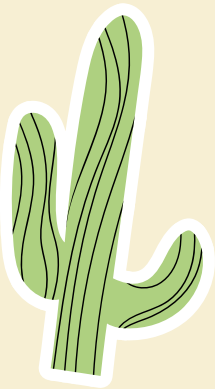
[redacted] لے جانے کی کوشش کریں اور اگر یہ جان جائیں

[redacted] بح کی نماز کے فضائل کتنے ہیں،

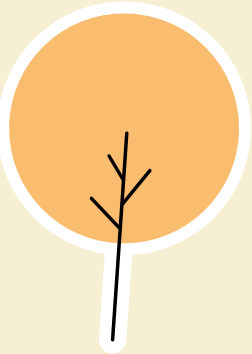
تو [redacted] ہوئے ان کے لیے آئیں ۔



باب فَضْلِ التَّهْجِيرِ إِلَى الظُّهْرِ



اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ ظہر کی نماز کے لیے جلدی جانے میں کیا ثواب ہے تو اس کے لیے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کریں اور اگر یہ جان جائیں کہ عشاء اور صبح کی نماز کے فضائل کتنے ہیں، تو گھٹنوں کے بل گھسٹتے ہوئے ان کے لیے آئیں ۔



باب مَنْ جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلاَةَ، وَفَضْلِ الْمَسَاجِدِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سات طرح کے آدمی ہوں گے۔ جن کو اللہ اس دن اپنے سایہ میں جگہ دے گا۔ جس دن اس کے سایہ کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہو گا۔

اول انصاف کرنے والا بادشاہ
دوسرے وہ نوجوان جو اپنے رب کی عبادت میں جوانی کی امنگ سے مصروف رہا
تیسرا ایسا شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہتا ہے
چوتھے دو ایسے شخص جو اللہ کے لیے باہم محبت رکھتے ہیں اور ان کے ملنے اور جدا ہونے کی بنیاد یہی «للھی» (اللہ کے لیے محبت) محبت ہے
پانچواں وہ شخص جسے کسی باعزت اور حسین عورت نے (برے ارادہ سے) بلایا لیکن اس نے کہہ دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں
چھٹا وہ شخص جس نے صدقہ کیا ، مگر اتنے پوشیدہ طور پر کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہیں ہوئی کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا
ساتواں وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور (بے ساختہ) آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے

وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ
وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ
وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لاَ تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ
سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ الإِمَامُ الْعَادِلُ
وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ
وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ
وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

اول انصاف کرنے والا بادشاہ
دوسرے وہ نوجوان جو اپنے رب کی عبادت میں جوانی کی امنگ سے مصروف رہا
تیسرا ایسا شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہتا ہے
چوتھے دو ایسے شخص جو اللہ کے لیے باہم محبت رکھتے ہیں اور ان کے ملنے اور جدا ہونے کی بنیاد یہی «للھی» (اللہ کے لیے محبت) محبت ہے
پانچواں وہ شخص جسے کسی باعزت اور حسین عورت نے (برے ارادہ سے) بلایا لیکن اس نے کہہ دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں
چھٹا وہ شخص جس نے صدقہ کیا ، مگر اتنے پوشیدہ طور پر کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہیں ہوئی کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا
ساتواں وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور (بے ساختہ) آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے

وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي المَسَاجِدِ
وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ
وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لاَ تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ
سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ الإِمَامُ العَادِلُ
وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ
وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ
وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

اول انصاف کرنے والا بادشاہ
دوسرے وہ نوجوان جو اپنے رب کی عبادت میں جوانی کی امنگ سے مصروف رہا
تیسرا ایسا شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہتا ہے
چوتھے دو ایسے شخص جو اللہ کے لیے باہم محبت رکھتے ہیں اور ان کے ملنے اور جدا ہونے کی بنیاد یہی «للھی» (اللہ کے لیے محبت) محبت ہے
پانچواں وہ شخص جسے کسی باعزت اور حسین عورت نے (برے ارادہ سے) بلایا لیکن اس نے کہہ دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں
چھٹا وہ شخص جس نے صدقہ کیا ، مگر اتنے پوشیدہ طور پر کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہیں ہوئی کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا
ساتواں وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور (بے ساختہ) آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے

وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ
وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ
وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لاَ تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ
سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ الإِمَامُ الْعَادِلُ
وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ
وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ
وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

اول انصاف کرنے والا بادشاہ
دوسرے وہ نوجوان جو اپنے رب کی عبادت میں جوانی کی امنگ سے مصروف رہا
تیسرا ایسا شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہتا ہے
چوتھے دو ایسے شخص جو اللہ کے لیے باہم محبت رکھتے ہیں اور ان کے ملنے اور جدا ہونے کی بنیاد یہی «للھی» (اللہ کے لیے محبت) محبت ہے
پانچواں وہ شخص جسے کسی باعزت اور حسین عورت نے (برے ارادہ سے) بلایا لیکن اس نے کہہ دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں
چھٹا وہ شخص جس نے صدقہ کیا ، مگر اتنے پوشیدہ طور پر کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہیں ہوئی کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا
ساتواں وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور (بے ساختہ) آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے

وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي المَسَاجِدِ
وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ
وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لاَ تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ
سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ الإِمَامُ العَادِلُ
وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ
وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ
وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

اول انصاف کرنے والا بادشاہ

دوسرے وہ نوجوان جو اپنے رب کی عبادت میں جوانی کی امنگ سے مصروف رہا

تیسرا ایسا شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہتا ہے

چوتھے دو ایسے شخص جو اللہ کے لیے باہم محبت رکھتے ہیں اور ان کے ملنے اور جدا ہونے کی بنیاد یہی «للھی» (اللہ کے لیے محبت) محبت ہے

پانچواں وہ شخص جسے کسی باعزت اور حسین عورت نے (برے ارادہ سے) بلایا لیکن اس نے کہہ دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں

چھٹا وہ شخص جس نے صدقہ کیا ، مگر اتنے پوشیدہ طور پر کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہیں ہوئی کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا

ساتواں وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور (بے ساختہ) آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے

وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي المَسَاجِدِ

وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ

وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لاَ تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ

سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ الإِمَامُ العَادِلُ

وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ

وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

اول انصاف کرنے والا بادشاہ
دوسرے وہ نوجوان جو اپنے رب کی عبادت میں جوانی کی امنگ سے مصروف رہا
تیسرا ایسا شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہتا ہے
چوتھے دو ایسے شخص جو اللہ کے لیے باہم محبت رکھتے ہیں اور ان کے ملنے اور جدا ہونے کی بنیاد یہی «للھی» (اللہ کے لیے محبت) محبت ہے
پانچواں وہ شخص جسے کسی باعزت اور حسین عورت نے (برے ارادہ سے) بلایا لیکن اس نے کہہ دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں
چھٹا وہ شخص جس نے صدقہ کیا ، مگر اتنے پوشیدہ طور پر کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہیں ہوئی کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا
ساتواں وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور (بے ساختہ) آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے

وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي المَسَاجِدِ
وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ
وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لاَ تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ
سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ الإِمَامُ العَادِلُ
وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ
وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ
وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

اول انصاف کرنے والا بادشاہ
دوسرے وہ نوجوان جو اپنے رب کی عبادت میں جوانی کی امنگ سے مصروف رہا
تیسرا ایسا شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہتا ہے
چوتھے دو ایسے شخص جو اللہ کے لیے باہم محبت رکھتے ہیں اور ان کے ملنے اور جدا ہونے کی بنیاد یہی «للھی» (اللہ کے لیے محبت) محبت ہے
پانچواں وہ شخص جسے کسی باعزت اور حسین عورت نے (برے ارادہ سے) بلایا لیکن اس نے کہہ دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں
چھٹا وہ شخص جس نے صدقہ کیا ، مگر اتنے پوشیدہ طور پر کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہیں ہوئی کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا
ساتواں وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور (بے ساختہ) آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے

وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي المَسَاجِدِ
وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ
وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لاَ تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ
سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ الإِمَامُ العَادِلُ
وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ
وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ
وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

اول انصاف کرنے والا بادشاہ	وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي المَسَاجِدِ
دوسرے وہ نوجوان جو اپنے رب کی عبادت میں جوانی کی امنگ سے مصروف رہا	وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ
تیسرا ایسا شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہتا ہے	وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لاَ تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ
چوتھے دو ایسے شخص جو اللہ کے لیے باہم محبت رکھتے ہیں اور ان کے ملنے اور جدا ہونے کی بنیاد یہی «للھی» (اللہ کے لیے محبت) محبت ہے	سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ الإِمَامُ العَادِلُ
پانچواں وہ شخص جسے کسی باعزت اور حسین عورت نے (برے ارادہ سے) بلایا لیکن اس نے کہہ دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں	وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ
چھٹا وہ شخص جس نے صدقہ کیا ، مگر اتنے پوشیدہ طور پر کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہیں ہوئی کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا	وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ
ساتواں وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور (بے ساختہ) آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے	وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

باب فَضْلِ مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَمَنْ رَاحَ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ :

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ غَدَا

إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَاحَ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُ نُزُلَهُ مِ

باب فَضْلِ مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَمَنْ رَاحَ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ :

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ غَدَا

إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَاحَ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُ نُزُلَهُ مِنَ الْجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا أَوْ رَاحَ .

اقامت کے بعد فرض نماز کی جماعت میں فوراً شامل ہونا چاہیے۔

اگر سنتیں رہ گئی ہوں تو اقامت کے بعد پہلے انہیں پڑھ لینا چاہیے۔

اقامت کے بعد نفل یا سنت نماز شروع نہ کریں۔

اقامت کے بعد فرض نماز کی جماعت میں فوراً شامل ہونا چاہیے۔

اگر سنتیں رہ گئی ہوں تو اقامت کے بعد پہلے انہیں پڑھ لینا چاہیے۔ ❌

اقامت کے بعد نفل یا سنت نماز شروع نہ کریں۔

باب الرُّخْصَةِ فِي الْمَطَرِ وَالْعِلَّةِ أَنْ يُصَلِّيَ فِي رَحْلِهِ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ، ثُمّ قَالَ: ----------

، ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ ذَاتُ بَرْدٍ وَمَطَرٍ يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ

باب الرُّخْصَةِ فِي الْمَطَرِ وَالْعِلَّةِ أَنْ يُصَلِّيَ فِي رَحْلِهِ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ، ثُمّ قَالَ:

أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ ---------- ، ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ ذَاتُ بَرْدٍ وَمَطَرٍ يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ

باب إِذَا حَضَرَ الطَّعَامُ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ، سَمِعْتُ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ قَالَ "إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ـــــــــــــــــــــ".

باب إِذَا حَضَرَ الطَّعَامُ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ، سَمِعْتُ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ قَالَ "إِذَا وُضِعَ العَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ــــــــــــــــــــ فَابْدَءُوا بِالعَشَاءِ".

نماز کا وقت ہو جائے توگھر کے کام ختم کرنے کے بعد اطمینان سے نماز پڑھنی چاہیے۔

نماز سکھانے کے لیے بغیر وضو، نیت و وقت نماز کے افعال کر کے دکھانا جائز ہے۔

جلسہ استراحت: سجدے کے بعد اٹھنے سے پہلے تھوڑی دیر بیٹھنا۔

نماز کا وقت ہو جائے تو گھر کے کام ختم کرنے کے بعد اطمینان سے نماز پڑھنی چاہیے۔ ❌

نماز سکھانے کے لیے بغیر وضو، نیت و وقت نماز کے افعال کر کے دکھانا جائز ہے۔ ✅

جلسہ استراحت: سجدے کے بعد اٹھنے سے پہلے تھوڑی دیر بیٹھنا۔ ✅

امامت میں اچھے قاری یا حافظ کو ترجیح حاصل ہے۔

امام اگر دوران نماز بیٹھ جائے تو امامت جاری رہ سکتی ہے۔

باجماعت نماز میں مرد "سبحان اللہ" اور عورت "تالی بجا کر" تنبیہ کرے گی۔

امامت میں اچھے قاری یا حافظ کو ترجیح حاصل ہے۔ ❌

امام اگر دوران نماز بیٹھ جائے تو امامت جاری رہ سکتی ہے۔ ✅

باجماعت نماز میں مرد "سبحان اللہ" اور عورت "تالی بجا کر" تنبیہ کرے گی۔ ✅

باب مَتَى يَسْجُدُ مَنْ خَلْفَ الإِمَامِ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ ـ وَهْوَ غَيْرُ كَذُوبٍ ـ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ

—---------- ، ثُمَّ —----------.

باب مَتَى يَسْجُدُ مَنْ خَلْفَ الإِمَامِ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ ـ وَهْوَ غَيْرُ كَذُوبٍ ـ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ

حَتَّى يَقَعَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم سَاجِدًا ---------- ، ثُمَّ نَقَعُ سُجُودًا بَعْدَهُ ----------.

باب إِثْمِ مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ،

سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ

"أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ - أَوْ لاَ يَخْشَى أَحَدُكُمْ - إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ

أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ [redacted] أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ صُورَتَهُ صُورَةَ [redacted]

باب إِثْمِ مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ،

سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ

"أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ - أَوْ لاَ يَخْشَى أَحَدُكُمْ - إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ

أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ ".

جَزَاكَ ٱللَّهُ خَيْرًا